بسم اللہ الرحمن الرحیم

ظہورِ رحمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۚ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ کہف

ہر طرح کی حمد و ثنا کے لائق وہ ذاتِ پاک ہے جس نے اپنے بندۂ خاص رحمۃ للعالمین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب، قرآنِ مجید نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی تاکہ اس کا ہر حکم آسانی کے ساتھ سمجھ میں آسکے اور قابلِ عمل بن سکے۔

وہ کتاب مقدس ہمیشہ دینِ صحیح کو قائم رکھنے والی ہے اور اس کا نزول اس لئے ہوا ہے کہ نافرمانوں کو اس سخت عذاب سے ڈرایا جائے جو منجانب اللہ ہوگا۔ اور ان ایمان والوں کو اچھے اجر کی خوشخبری دی جائے جو نیک کام کرتے یعنی اس پر عمل پیرا ہیں۔

درود و سلام

پھر برتر و بزرگ اور عزت و جلال والے خدا اور اس کے فرشتوں کے ساتھ درود اور سلام بھیجئے اس انسانِ کامل پر جس کی شانِ والا میں ارشاد ہوا۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

یہ وہ مقبول ذات ہے جس کا اُسوۂ حسنہ بنی نوع انسان کے لیے باعثِ نجات و فلاح قرار پایا۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ کیونکہ اس گرامی قدر ہستی کی ہر حرکت قرآن تھی وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى۔

ذات محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود خدا نے قرآن سکھایا اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ اور حکم فرمایا يَاۤ اَيُّهَا النَّبِيُّ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ۔ اے نبی جو احکامات تم پر نازل کیے جاتے ہیں ان کو لوگوں تک پہنچا دو۔ کیونکہ قرآن کی صداقت اٹل ہے لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ اور جملہ اقوام عالم کے لیے ہے اس لیے کہ اس میں سارے قیمہ اور اٹل نوشتے موجود ہیں۔ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ۔ اور پھر یہ سب کچھ اس لیے ہیں کہ اس کے سوا اور کوئی جائے پناہ نہیں۔ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا۔

حکومتِ الٰہی

اور اس کتاب مقدس کی سب سے پہلی غرض تو یہ ہے کہ روئے زمین پر آسمانی قوانین کا نفاذ ہو اور حکومتِ الٰہی کا قیام رہے۔ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ کیونکہ حکم اللہ ہی کا حکم ہے اور حکومت اللہ ہی کی حکومت وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اور جو کوئی احکامات قرآنیہ کے خلاف حکم کریگا وہی ناانصاف ہے وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ اور جو کوئی اس مُنَزَّلٌ مِّنَ اللّٰهِ کے خلاف حکم کرے گا وہی کافر ہے وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔ اور جو کوئی اس مجموعہ قوانین الٰہی کے سوا حکم کریگا وہی فاسق ہے۔

عبدیتِ الٰہی

اور یہ خدا کا آخری پیغام انسانوں کی زندگی کا مقصد بتا کر صراطِ مستقیم پر لے چلنے اور منزلِ مقصود تک پہنچا دینے کے لئے ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ۔

محبتِ الٰہی

اور پھر یہی قرآن محبوبِ حقیقی کا اُن لوگوں کے لئے نامۂ محبت ہے جن کے قلب میں اللہ کی محبت کے سوا کسی چیز کی سمائی نہیں۔ وَمَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ۔

حرفِ مطلب

رحمٰن و رحیم خدا کا رسول بھی سراپا رحمت، اس کی کتاب کا ہر حرف بھی رحمت اور پھر کائنات کی وہ کون سی چیز ہے جو اس کے رحم و کرم سے خالی ہے وَسِعَتْ رَحْمَتِیْ کُلَّ شَیْءٍ۔ پس اسی کے گوشۂ چشم کی امید پر ان مقاصدِ عالیہ کی نشر و اشاعت کے لئے "ترجمان القرآن" کی مختصر سی صحبت قائم کی جا رہی ہے جس کے قبول کئے جانے کی بارگاہِ بے نیاز میں عاجزانہ التجا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ابو محمد مصلح